آپ ؐ کی آواز ان تک نہ پہنچ سکی تھی، اس لیے آپ کو ان سے الگ خطاب کرنے کی ضرورت محسوس ہوئی تھی۔

خلاصہ یہ کہ یہ کتاب سیرت نبوی کے ایک اہم موضوع سے بحث کرتی ہے۔ امید ہے، پروفیسر صدیقی کی دیگر کتابوں کی طرح اسے بھی قبول عام حاصل ہوگا اور اس سے فائدہ اٹھایا جائے گا۔

(محمد رضی الاسلام ندوی)

تابعین کا نظامِ تربیت

عبدالحمید جاسم البلالی مترجم: مولانا افتخار الحسن

ناشر: المنار پبلشنگ ہاؤس، N5B، ابوالفضل انکلیو، نئی دہلی، ۲۵، ۲۰۰۷ء، ص ۱۶۴، قیمت -/۷۰ روپے

رسول اللہ ﷺ کی براہ راست نگرانی اور تربیت میں ایک ایسا پاکیزہ معاشرہ وجود میں آیا جس سے بڑھ کر تقویٰ وطہارت اور دین داری سے متصف معاشرہ چشم فلک نے آج تک نہیں دیکھا۔ پھر آں حضرت ﷺ کے ان فیض یافتگان نے اپنے بعد آنے والی نسل کی اسی طرح زیر تربیت کی اور ان کے اندر دینی و اخلاقی قدریں پروان چڑھائیں، اس طرح حضراتِ صحابہ کی نیک سیرتوں کا عکس جمیل تابعینِ عظام کی سیرتوں میں بھی پیدا ہو گیا تھا۔ زیر نظر کتاب تابعین کے نظامِ تربیت کے مطالعہ و جائزہ کی ایک اچھی کوشش ہے۔

کتاب کی ابتدا میں نفس کی صفات بیان کرتے ہوئے اس کی تربیت کی ضرورت پر اظہارِ خیال کیا گیا ہے، پھر اس کی عدم تربیت کے عواقب ونتائج پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ شرائط تربیت گنائے گئے ہیں۔ اس کے بعد تفصیل سے حضراتِ تابعین کے اقوال وارشادات اور نمونوں کے ذریعے ان کے طریقہ ہائے تربیت سے بحث کی گئی ہے۔ آخر میں تربیت کے ثمرات بیان کیے گئے ہیں۔

جناب عبدالحمید جاسم البلالی کویت کے مشہور داعی ہیں۔ یہ کتاب میدانِ دعوت میں ان کے طویل تجربات کا خلاصہ ہے۔ بہت سادہ اور پرکشش اسلوب میں انہوں نے تربیت کے موتی پروئے ہیں۔ ان کا اندازِ بیان قاری کو حضراتِ تابعین کے نقشِ قدم پر